



سوال

(415) میت کی طرف سے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (1) میری والدہ محترمہ (رحمہا اللہ) وفات پا چکی ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج یا عمرہ کر سکتا ہوں جبکہ ان پر حج واجب نہیں ہوا تھا۔ نیز
- (2) میری ساس صاحبہ (رحمہا اللہ) جو کچھ عرصہ پہلے فوت ہوئیں انہوں نے وصیت کی کہ میں ان کی طرف سے حج و عمرہ کروں۔ کیا ایسا کرنا مجھ پر لازم ہے۔ حج ان پر بھی فرض نہیں ہوا تھا وصیت صرف اس لیے کی کہ میں ادھر پڑھ رہا ہوں اور قریب ہوں۔
- (3) کیا زندہ کی طرف سے حج یا عمرہ کیا جاسکتا ہے جبکہ وہ تندرست بھی ہے لیکن زاویرہ کی طاقت نہیں رکھتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) ہاں کر سکتے ہیں ترمذی میں ہے :

«عَنْ عَبْدِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَتَأَلَّتْ: إِنَّ أُخْتِي نَاتَتْ وَلَمْ تَحْجْ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ: نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا» (صحیح الترمذی لابانی 739/ترمذی-الواب الحج-باب ماجاء فی الحج عن الشیخ الکبیر والمیت)

”ایک عورت نبی ﷺ کی طرف آئی اور پوچھا کہ میری والدہ فوت ہو گئی اور اس نے حج نہ کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اس کی طرف سے حج کر“

(2) فرض نہیں آپ چاہیں تو کر سکتے ہیں اجر و ثواب ملے گا ان شاء اللہ تبارک و تعالیٰ

(3) زندہ پر حج فرض ہو چکا ہے مگر وہ بوجہ بڑھاپا استطاعت نہیں رکھتا اس کی طرف سے حج کرنا تو ثابت ہے جو صورت آپ نے تحریر فرمائی اس کے متعلق کوئی نص مجھے معلوم نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل

حج و عمرہ کے مسائل ج 1 ص 298

محدث فتویٰ